205

حیدرؑ حیدرؑ کہتا ہے

خوں میں ہے جو عشق عقیدہ حیدرؑ حیدرؑ کہتا ہے
سولی پہ میثمؑ کا جذبہ حیدرؑ حیدرؑ کہتا ہے

کعبہ کعبہ کہنے والو کعبے کا کعبہ ہے کون
کعبے کی دیوار میں رستہ حیدرؑ حیدرؑ کہتا ہے

ذکرِ علیؑ پہ چپ ہے جس کے خوں میں خیانت شامل ہے
لیکن سچے شجرے والا حیدرؑ حیدرؑ کہتا ہے

میثمؑ قنبرؑ بوزرؑ سلماںؑ مالکِ اشترؑ حجر عدیؑ
سچا صحابی میرے نبیؐ کا حیدرؑ حیدرؑ کہتا ہے

دَر پہ علیؑ کے جب آتے ہیں لوگ ہلاکت سے بچنے
غاصب کے چہرے پہ طمانچہ حیدرؑ حیدرؑ کہتا ہے

دیکھنے والو دیکھو مشکل مشکل میں پڑ جاتی ہے
مشکل میں جب مومن مولا حیدرؑ حیدرؑ کہتا ہے

حبِ علیؑ کی پیش کروں کیا اِس سے بڑھ کے اور سند
اُٹھتے بیٹھتے میرا بیٹا حیدرؑ حیدرؑ کہتا ہے

کس کی جرات کس کی ہمت آنکھ اُٹھا کے دیکھے بھی
کر کے جری پانی پہ قبضہ حیدرؑ حیدرؑ کہتا ہے

ظلم و ستم سے ذکرِ علیؑ کو ختم نہیں کر پاؤ گے
ناحق خون کا قطرہ قطرہ حیدرؑ حیدرؑ کہتا ہے

کارِ رسالت ختم ہوا اعلان کرو بے خوف نبیؐ
قرآں کی آیت کا لہجہ حیدرؑ حیدرؑ کہتا ہے